www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

دار الافتاء

شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی

- مسلمانوں کی قبروں کی بے حرمتی؟
- جمعہ قائم کرنے کا وقت؟
- صلاۃ التسبیح پڑھنا؟
- عورت کا مصافحہ کرنا؟
- غیر مسلم عدالتوں کے فیصلے؟
- مغرب کی سنتوں کے بعد اوّابین کی رکعتیں؟

☆ سوال: مسلمانوں کی قبروں کی بے حرمتی گناہ ہے یا نہیں؟

جواب: بلاشبہ شریعتِ اسلامیہ میں تکریم مسلم کی بڑی اہمیت حاصل ہے خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ۔ عمرو بن حزمؓ کہتے ہیں کہ "رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک مرتبہ قبر پر ٹیک لگائے ہوئے دیکھا تو فرمایا: "اس قبر والے کو ایذا نہ دو" اور دوسری روایت میں ہے: "میت کی ہڈی توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔" (مشکوٰۃ: باب البكاء على الميت)...... اور صحیح مسلم میں ابو مرثد غنویؓ سے مرفوعاً مروی ہے:

"لا تجلسوا على القبور ولا تصلوا إليها أو عليها"

"قبروں پر مت بیٹھو اور نہ اِن کی طرف اور نہ ان کے اوپر نماز پڑھو"

اِن نصوص سے معلوم ہوا کہ مسلمان کی عزت واحترام ہر حالت میں واجب ہے۔ اس کی اہانت اور توہین آمیز سلوک کرنے والے کے ساتھ وہی کچھ ہونا چاہیے جس کے وہ لائق ہے۔ حکومت کا یہ فرض ہے کہ اس کے لیے مناسب طریقۂ سزا و تادیب تجویز کرے جس سے عام لوگوں کو عبرت ہو تا کہ آئندہ ایسے فعل شنیع کا اعادہ نہ ہونے پائے لیکن اس کے بدلہ میں کسی کو موت کے گھاٹ اتارنا بہر صورت ناجائز ہے۔

☆ سوال: اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی بلاوجہ یا بربنائے دشمنی وانتقام قبر کھود ڈالے تو ایسے شخص کی شریعتِ اسلامی میں کیا سزا ہے؟

جواب: قبروں کی بے حرمتی کرنا بلاشبہ گناہ ہے لیکن اس شخص کے مباح الدم (قتل جائز) ہونے کی شریعت میں کوئی دلیل نہیں۔ حکومت جو مناسب سمجھے بطورِ تعزیر سزا دے سکتی ہے۔

☆ سوال: اگر کوئی شخص کسی شخص کو اپنی والدہ کی قبر کھودتے ہوئے دیکھے تو وہ اس شخص سے

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ